- غوث الاعظم عبدالقادر جیلانی رحمۃ اللہ علیہ کا ارشاد ہے: ''حضرت معاویہ بن ابی سفیان رضی اللہ عنہ کی خلافت صحیح اور ثابت ہے اُس وقت سے جب کہ مصلحتِ عامّہ اور مسلمانوں کے خون کی حفاظت کے پیشِ نظر حضرت حسن رضی اللہ عنہ نے خلافت حضرت معاویہ رضی اللہ عنہ کے سپرد کر دی۔'' (غنیۃ الطالبین)
- حضرت مجدّد الفِ ثانی سرہندی رحمۃ اللہ علیہ کا فرمان ہے: ''حضرت عبداللہ ابن مبارک سے پوچھا گیا معاویہ رضی اللہ عنہ افضل ہیں یا عمر بن عبدالعزیز؟ تو فرمایا: ''وہ غبار جو حضور علیہ الصلوٰۃ والسّلام کی معیّت میں جہاد کرتے ہوئے حضرت معاویہ رضی اللہ عنہ کے گھوڑے کی ناک میں داخل ہو وہ عمر بن عبدالعزیز سے کئی درجے افضل ہے۔'' (دفتر اوّل، مکتوب ۵۸)
- امام الہند شاہ ولی اللہ محدث دہلوی رحمۃ اللہ علیہ رقم طراز ہیں: ''جاننا چاہیے کہ معاویہ رضی اللہ عنہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے صحابہ میں سے ایک صحابی ہیں اور وہ زمرۂ صحابہ میں بڑے صاحبِ فضیلت ہیں۔ تم کبھی اُن کے حق میں بدگمانی نہ کرنا اور اُن کی بدگمانی میں مبتلا نہ ہونا ورنہ تم حرام کے مرتکب ہوگے۔'' (ازالۃ الخفا، جلد: اوّل)
- علامہ شہاب الدین خفاجی رحمۃ اللہ علیہ نسیم الریاض شرح شفائے امام قاضی:

و من یکون یطعن فی معاویہ
کذا ھوا کلب من کلاب الھاویہ

''جو حضرت معاویہ رضی اللہ عنہ پر طعن کرے وہ جہنمی کتوں میں سے ایک کتا ہے۔''

(فتویٰ اعلیٰ حضرت احمد رضا خاں بریلویؒ، احکامِ شریعت، مسئلہ نمبر: ۲۴)

کیا آپ
- ائمہ مساجد، دینی مدارس کے فضلاء کرام یا معلمات میں سے ہیں؟
- مسجد، مدرسہ، اسکول کے ذمہ دار ہیں؟ • دین سے محبت کرنے والے عام مسلمان ہیں؟

یقیناً آپ کو معلوم ہوگا کہ مسلم معاشرے کو اس کی اساس یعنی دینِ اسلام پر برقرار رکھنے میں آپ کا کردار کس قدر اہمیت کا حامل ہے

اسکول، کالج، یونیورسٹی کے طلباء اور طالبات نیز عام مسلمانوں کے لیے دین کی بنیادی تعلیمات پر مبنی

سمر کورس

کے انعقاد کے لیے اپنے پلیٹ فارم پر مراکز قائم کیجیے جس میں شریک ہونے والے شرکاء
• ایمانیات • ارکانِ اسلام • تلاوت قرآن کریم مع تجوید • احادیث • اسلامی معاشرت • ضروری مسائل سے واقف ہوسکیں گے
ہم آپ کو مسلم معاشرے کی بہترین خدمت کے لیے صلاحیتوں کے استعمال کی دعوت دیتے ہیں

جید علماء کرام کی زیرِ نگرانی
ادارہ فلاحِ اُمت فاؤنڈیشن ذیلی ادارہ حی علی الصلاۃ حی علی الفلاح کے پلیٹ فارم سے آپ کو دعوتِ عمل دی جا رہی ہے

برائے رابطہ: 0322-3596686, 0333-3482248, 021-36374144

نوٹ: ادارہ کورسز کے سلسلے میں نصاب، پینافلیکس، پمفلٹ اور سندات کی صورت میں تعاون کرتا ہے

مولانا محمود الحسن بدایونی

کونڈا نامہ

کروں پہلے میں حمدِ ربّ وَدود — ازاں بعد بھیجوں نبی ﷺ پر درود
لکھوں بعد اُس کے وہ باتیں تمام — ڈبویا جنھوں نے ہے مذہب کا نام
ہوئے جن کے باعث ہیں بے اشتباہ — مسلمان سارے ذلیل و تباہ
بتاؤں تمھیں اب وہ باتیں تمام — بنایا ، جنھوں نے ہے اپنا غلام
وہ ہیں چند رسمیں پلید و رذیل — ہوئے جن کے باعث مسلماں ذلیل
کیا بس ہے رسموں نے گمراہ اُنہیں — نہیں دین و ایماں کی پرواہ اُنہیں
جہالت کی رسموں پہ کرنا یقیں — یہی اُن کی دنیا یہی اُن کا دیں؟
کریں رسمِ بدعت میں دولت خراب — نبی کا ہو غصہ ، خدا کا عتاب
و لیکن جہاں پر ہو حکمِ خدا — نہیں اُن سے کھلتا ہے پیسہ ذرا
نہ روزہ ، نماز و نہ حج و زکوٰۃ — سمجھتے ہیں رسموں میں اپنی نجات
گزاریں فسانوں میں تمام راتیں تمام — نہ لیں ہاتھ میں پر خدا کا کلام
سناؤ پیامِ خدا و رسول — کریں گے نہ ہرگز اسے وہ قبول
مگر جب وہ بے ہودہ قصے سنیں — صحیح جان و دل سے انہیں مان لیں
وہ جھوٹے تو قصوں پر کر لیں یقیں — و لیکن حدیثوں پہ ایماں نہیں
رہیں شرک و بدعت پہ ہر دم فدا — لٹائیں وہ بے ہودہ دولت سدا
کریں ہیں وہ دن رات رسمیں ہزار — نہیں جن کی کچھ بھی ہے حد و شمار
اگرچہ ہے رسموں کا قصہ طویل — و لیکن میں کرتا ہوں اس کو قلیل
تو کونڈوں کا کچھ حال اب تم سنو — رجب کے مہینے میں ہوتے ہیں جو
نہ قولِ ائمہ میں اُن کا پتا — نہ دیگر کتابوں میں دیکھا لکھا
جو ہیں دین کے مولوی پیشوا — وہ لکھتے ہیں اُن کو سراسر بُرا
نہ اس بات پر ہو تمہارا یقیں — نہ تم عالموں سے یہ پوچھو کہیں

جو تم عالموں سے یہ پوچھو گے جا　　وہ دیں گے تمہیں سب حقیقت بتا
سنو گے جو ان سے تو تم بالیقیں　　کہے پر ہمارے کرو گے یقیں
اسے تم ذرہ یاد رکھنا مگر　　نہ جانا کہیں نیم مُلّوں کے گھر
وگرنہ کریں گے وہ ایماں خراب　　ملے گی نہ پھر تم کو راہِ صواب
یہ کونڈوں کی ہے رسم اچھی نہیں　　کہے پر ہمارے کرو تم یقیں
ہے بدعت کا کرنا کہاں پر روا　　بتاؤ تو آ کر ہمیں تو ذرا
یہ کونڈوں کی ہے رسم کیوں کر چلی　　سنو میں بتاتا ہوں تم کو ابھی
نکالا ہے شیعوں نے پہلے اسے　　کریں ہیں مسلماں سبھی اب جسے
وہ ہے جو کہ کونڈوں کی فرضی کتاب　　جسے آپ پڑھتے ہیں عالی جناب
رکھا داستانِ عجیب اس کا نام　　غلط ہے سراسر جو قصہ تمام
جہالت ہے جس میں سراسر بھری　　مصنف ہیں جس کے کوئی لکھنوی
جو قصہ کہ اس میں انہوں نے لکھا　　ہے راوی کا اس کے نہیں کچھ پتا
بھری ہے خرافات اس میں تمام　　پڑھو ہو جسے تم بصد احترام
جو جاہل ہو سو اس پہ لاوے یقیں　　وگرنہ ہے اس میں تو کچھ بھی نہیں
طریقہ جو ہے فاتحہ کا لکھا　　نہیں حق سراسر ہے وہ ناروا
طریقہ پہ اس کے ہوں کیوں کر یقیں　　شریعت تو ایسا بتاتی نہیں
کریں ہیں مسلمان نہ ایسا بچاؤ　　کہ کھاؤ وہیں تم کہیں لے نہ جاؤ
میں کہتا ہوں تم سے سنو تم ذرا　　کہ کونڈوں کا کرنا نہیں ہے روا
وگر ہوتا جائز جو ایسا اصول　　لگن اپنی بھرواتے حضرت رسول
وہ جعفر سے صادق امامِ انام　　کہ رحمت ہو اُن پر خدا کی مُدام
جو چلتے رہے ہیں براہِ ہُدا　　نہ پاؤں رہِ حق سے اُن کا ہٹا
تو مانیں تمہارا یہ کیوں کر کلام　　کہ رحمت ہو اُن پر خدا کی مُدام
بلا سے ہماری جو چاہو کرو　　اماموں کو لیکن نہ رُسوا کرو